بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

وضو کے مسائل (احادیث کی روشنی میں)

وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی :۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی، جو بے وضو ہے جب تک وہ وضو نہ کرے ''۔ (صحیح بخاری ، صحیح مسلم)

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وضو کے بغیر نماز قبول نہیں اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں'' ۔ (صحیح مسلم)

کن باتوں سے وضو نہیں ٹوٹتا :۔

''حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہمیں وضو کرنا چاہئے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو وضو کرو اور چاہو تو وضو نہ کرو۔اس نے دریافت کیا، کیا ہم اُونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ! اُونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو۔اس نے دریافت کیا، کیا میں بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز ادا کرسکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں !۔اس نے دریافت کیا، کیا میں اُونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز ادا کرسکتا ہوں۔آپ ﷺ نے نفی میں جواب دیا ''۔ (صحیح مسلم)

''حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، بیان کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کیلئے بکری کا دل اور کلیجی وغیرہ بھونی (آپ ﷺ) نے اس سے کھایا بعد ازاں آپ ﷺ نے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا ''۔ (صحیح مسلم)

اس کے علاوہ جو احادیث سے ثابت ہیں اُس میں پیشاب اور پاخانے کے مقامات کے سِوا جسم کے کسی حصّے سے نکلنے والے خون سے وضو نہیں ٹوٹتا، بیوی کو ہاتھ لگانے یا بوسہ لینے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔بغیر کپڑے کے شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

ایک وضو سے ایک سے زائد نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں :۔

''حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن (پانچ) نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ ﷺ نے آج ایسا کام کیا ہے جو آپ ﷺ پہلے نہیں کیا کرتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے عمر (رضی اللہ عنہ) میں نے یہ کام جان بوجھ کر کیا ہے ''۔ (صحیح مسلم)

''حضرت سُوید بن نعمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کی ہمراہی میں نکلے اور مقام خیبر کے نزدیک صَہباء مقام پر پہنچے۔آپ ﷺ نے (وہاں) عصر کی نماز ادا کی۔بعد ازاں آپ ﷺ نے زادِ راہ (کھانا) طلب کیا۔آپ ﷺ کے پاس صرف سَتّو لائے گئے۔آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو (پانی میں) حل کیا جائے۔چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے تناول کیا اور ہم نے بھی تناول کیا۔بعد ازاں آپ ﷺ مغرب کی نماز ادا کرنے کیلئے کھڑے ہوئے۔آپ ﷺ نے منہ میں پانی ڈالا (اور منہ صاف کیا) ہم نے بھی منہ میں پانی ڈالا (اور منہ صاف کیا) بعد ازاں آپ ﷺ نے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا ''۔ (صحیح بخاری)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه www.islamic-portal.net